تیرہواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

سوموار 15 جون 2009

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ مواصلات و تعمیرات

ڈنگہ، کھاریاں روڈ کو دورویہ بنانے سے متعلقہ تفصیلات

***63: میاں طارق محمود: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازارہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) ڈنگہ کھاریاں روڈ کو دورویہ سڑک بنتے ہوئے کتنا عرصہ ہو گیا ہے؟

(ب) اس کے اوپر کتنی لاگت آئی ہے؟

(ج) اس سڑک کو مکمل ہونے میں کتنا عرصہ درکار ہے؟

(د) کیا اس سڑک پر جو کام ہو رہا ہے شیڈول کے مطابق ہے اور اگر کام تسلی بخش نہیں ہے تو اس کی کیا وجہ ہے، اگر اس میں ناقص مٹیریل استعمال ہو رہا ہے تو کیا حکومت اس کے ذمہ داران کے خلاف قانونی اور محکمانہ کارروائی کرنے کو تیار ہے؟

(تاریخ وصولی 24 اپریل 2008 تاریخ ترسیل 22 مئی 2008)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) ڈنگہ کھاریاں دورویہ سڑک کا کام مالی سال 05-2004 میں شروع ہوا تھا ماسوائے تین پلوں کے Approaches سڑک کا کام مکمل ہو چکا ہے۔ سکیم 08-2007 میں UN-Funded ہو گئی۔

(ب) اس کی تعمیر پر اب تک مبلغ 256.116 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں۔

(ج) صرف تین پلوں کی Approaches کا کام باقی ہے کل سڑک کا ترمیم شدہ تخمینہ 265.641 ملین ہے۔ یہ سکیم اے ڈی پی 09-2008 میں شامل ہے اور پچاس لاکھ روپے کی Allocation کر دی گئی ہے ترمیم شدہ تخمینے کے مطابق بقایا فنڈز ملنے کے بعد تین ماہ کے عرصہ میں کام مکمل ہو جائے گا۔

(د) کھاریاں ڈنگہ روڈ کی تعمیر کا کام فنڈز کی دستیابی کے مطابق جاری رہا متعلقہ عملہ کام کے معیار کو وقتاً فوقتاً چیک کرتا رہا ناقص میٹریل کے استعمال کی شکایت پر متعلقہ افسران کے خلاف انکوائری سپرنٹنڈنگ انجینئر پراونشل ہائی وے سرکل گوجرانوالہ کر رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 10 اکتوبر 2008)

تحصیل چنیوٹ، 2005 سے آج تک محکمہ ہائی وے کے منصوبہ جات سے متعلقہ تفصیلات

*67: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) 2005 سے آج تک محکمہ ہائی وے نے تحصیل چنیوٹ میں کتنے منصوبہ جات مکمل کئے؟

(ب) ان منصوبہ جات کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی اور کتنی رقم ٹھیکیداروں کو الاٹ کی گئی؟

(ج) ان منصوبہ جات کو کن ٹھیکیداروں نے مکمل کیا، ان کی مکمل تفصیل بتائی جائے اور کیا ان ٹھیکیداروں نے کام وقت پر اور معیار کے مطابق کیا؟

(تاریخ وصولی 24 اپریل 2008 تاریخ ترسیل 23 مئی 2008)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) صوبائی محکمہ ہائی وے (ساؤتھ زون) نے 2005 سے آج تک تحصیل چنیوٹ میں 16 منصوبہ جات مکمل کئے۔

(ب) ان منصوبہ جات کے لئے 125.263 ملین روپے کی رقم مختص کی گئی اور ٹھیکیداروں کو 116.714 ملین روپے کی رقم الاٹ کی گئی۔

(ج) تمام کام معیار کے مطابق مکمل کئے گئے ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 فروری 2009)

تحصیل چنیوٹ: 2005 تا 2007، میرٹ سے ہٹ کر بیلداروں کی بھرتی کا معاملہ

*71: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ ہائی وے تحصیل چنیوٹ، ضلع جھنگ، ای ڈی او ورکس نے 2005 تا 2007 بیلدار بھرتی کیے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ بھرتی کرتے وقت میرٹ کو نظر انداز کر کے مستحق لوگوں کے ساتھ ناانصافی کی گئی، اس کی وجہ بیان کریں؟

(تاریخ وصولی 24 اپریل 2008 تاریخ ترسیل 23 مئی 2008)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) درست نہ ہے محکمہ ورکس اینڈ سروسز جھنگ میں سال 2005 تا 2007 کوئی نئی بھرتی نہ کی گئی ہے۔

(ب) جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 فروری 2009)

چیف آرکیٹیکٹ ڈیپارٹمنٹ میں تعینات افسران و اہلکاران ودیگر منصوبہ جات کی تفصیلات

*155: میاں نصیر احمد: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چیف آرکیٹیکٹ ڈیپارٹمنٹ میں تعینات افسران و اہلکاران کے نام، عہدہ، تاریخ تعیناتی اور تنخواہ کے پیکج کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ب) چیف آرکیٹیکٹ کی زیر نگرانی اس وقت زیر تعمیر منصوبوں کے بارے میں بھی ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ج) کیا کسی منصوبے کے مکمل کرنے پر چیف آرکیٹیکٹ اور ان کے عملہ کو انعام واکرام سے نواز ا گیا ہے؟

(د) اگر جزو "ج" کا جواب اثبات میں ہے تو اس منصوبے کی رقم کے ساتھ ساتھ انعام کی رقم سے بھی ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 2 مئی 2008 تاریخ ترسیل 30 مئی 2008)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) افسران و اہلکاران کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) آرکیٹکچر ڈیپارٹمنٹ سالانہ ترقیاتی پروگرام اور ضلعی ترقیاتی منصوبوں کی آرکیٹکچرل پلاننگ کرتا ہے۔ زیر تعمیر بڑے منصوبوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جی ہاں

(د) تفصیل مندرج ذیل ہے نیز آرڈر کی نقل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

منصوبے کی رقم

چیف منسٹر سیکرٹریٹ 415.970 ملین

انعامی رقم

1-زہرا اشرف، چیف آرکیٹکٹ	400000/-
2-سلیم الرحمن، ڈائریکٹر آرکیٹکچر	100000/-
3-آمنہ نسیم، ڈپٹی ڈائریکٹر آرکیٹکچر	75000/-

(تاریخ وصولی جواب 17 فروری 2009)

رنگ روڈ کی تعمیر کا منصوبہ، تخمینہ و دیگر معاملات

*353: محترمہ طلعت یعقوب: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) رنگ روڈ لاہور کی تعمیر کا منصوبہ کب بنایا گیا اور اس وقت اس کی تعمیر کا تخمینہ کیا بنایا گیا تھا؟

(ب) مذکورہ روڈ کی اب تک کتنی تعمیر کی جا چکی ہے اور اس پر کیا لاگت آئی ہے اور جن ٹھیکیداروں سے تعمیر کروائی گئی، ان کے نام مع لاگت کیا ہے؟

(ج) مذکورہ رنگ روڈ کا کتنا حصہ ابھی بقایا ہے، اس پر تعمیر کا تخمینہ کیا ہے اور کب تک مکمل کر لی جائے گی؟

(تاریخ وصولی 20 مئی 2008 تاریخ ترسیل 14 جون 2008)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) لاہور رنگ روڈ کی مختلف Alignments کے بارے میں Studies گزشتہ سالوں کے دوران ہوتی رہی ہیں تاہم موجودہ منصوبہ پر 2004 میں نیسپاک کی مدد سے ڈیزائن کا کام شروع ہوا۔ اگست 2005 میں مجاز اتھارٹی کی منظوری کے وقت اس کی کل لمبائی (بشمول فیروز

پور روڈ پر رنگ روڈ کی تعمیر)61.5 کلو میٹر اور تخمینہ لاگت (بشمول لاگت حصول زمین) تقریباً 64 ارب روپے لگایا گیا تھا-

(ب) لاہور رنگ روڈ فیز 1 (کل لمبائی 40.3 کلو میٹر) کے 17 حصے یا پیکج بنائے گئے ہیں-اس کے 13 پیکج مختلف فرموں کو ایوارڈ ہو چکے ہیں-اب تک تقریباً 17.3 کلو میٹر (43%) حصے پر کام تکمیل کے آخری مراحل میں ہے- 6.4 کلو میٹر (16%) حصے میں کام درمیانی مرحلے میں ہے- 9 کلو میٹر (22%) حصے میں کام ابتدائی مرحلے میں ہے-فیز-1 کے بقایا 19% حصوں پر کام، حصول اراضی، بجلی، پانی، ٹیلیفون، گیس وغیرہ کی لائینوں کی منتقلی کے بعد الاٹ ہو گا-

فیز-1 کی تعمیر پر اب تک مندرجہ ذیل لاگت آئی ہے:-

1- تعمیراتی کام (سول ورکس بشمول تنصیبات اور بجلی، پانی، ٹیلیفون، گیس وغیرہ کی لائینوں کی منتقلی): 8162.106 ملین روپے

2-رقم ایوارڈ برائے حصول اراضی بشمول عمارات و دیگر تنصیبات وغیرہ (پیکج 1 تا 6-9-10–12-13-16-17) 9665.940 ملین روپے

اب تک کی کل لاگت: 17828.046 ملین روپے (تقریباً 18 ارب روپے) فیز-11 (لمبائی تقریباً 47 کلو میٹر) جسے سدرن لوپ کہا جاتا ہے ابھی ابتدائی ڈیزائن اور حتمی منظوری کے مرحلے میں ہے-فیز-1 کے ٹھیکیداران فرموں کے نام اوران کے کئے گئے کاموں کی لاگت Annexure−A ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے-

(ج) فیز-1 (40.3 کلو میٹر) کے جاری اور بقایا حصوں کی تعمیر کا موجودہ تخمینہ تعمیراتی کام

تقریباً 21.372 ارب روپے ہے، یعنی فیز-1 کے جاری اور بقایا حصوں کی تعمیر پر (علاوہ حصول

اراضی) ابھی تک کے تخمینہ کے مطابق تقریباً 13 ارب روپے مزید لاگت آئے گی-فیز-1 کی تعمیر

میں حصول اراضی کی تکمیل، تنصیبات کی منتقلی و دیگر Formalities کی تکمیل کے بعد

تقریباً اٹھارہ (18) ماہ کا مزید عرصہ درکار ہوگا، فیز-11 یعنی سدرن لوپ (لمبائی تقریباً 47 کلو میٹر) چونکہ ابھی ابتدائی ڈیزائن کے مرحلے میں ہے لہذا تخمینہ لاگت لگانا ابھی ممکن نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 فروری 2009)

فیروز پور روڈ براستہ بھٹہ چوک ایئرپورٹ کو چوڑا کرنے کا مسئلہ

*354: محترمہ طلعت یعقوب: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور ٹرمینل کی main entrance جو کہ فیروزپور روڈ براستہ بھٹہ چوک ائیرپورٹ تک جاتی ہے کو چوڑا نہیں کیا جا سکا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سڑک کو چوڑا نہ کرنے کی وجہ ٹیلی فون ایکسچینج ہے، کیا متعلقہ محکمہ کو ٹیلی فون ایکسچینج کی عمارت کی منتقلی کے لئے لکھا گیا ہے، اگر ہاں تو کب اور اس وقت کیس کی پوزیشن کیا ہے نیز مذکورہ سڑک کو کب تک، چوڑا کر دیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 20 مئی 2008 تاریخ ترسیل 14 جون 2008)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) فیروزپور روڈ سے ایئرپورٹ تک براستہ بھٹہ چوک سڑک کو سال 99-1998 اور 2000-1999 میں مندرجہ ذیل حصول میں چوڑا کیا گیا تھا:-

1-کلو میٹر 0.0 تا 5.06 — 20 فٹ سے 32 فٹ

2-کلو میٹر 5.06 تا 8.83 — 20 فٹ سے 40 فٹ

3-کلو میٹر 8.83 تا 13.30 — 20 فٹ سے دورویہ (چار لین)

ٹریفک کے موجودہ بہاؤ کو مدنظر رکھتے ہوئے سڑک کو فیروزپور روڈ سے سجپال تک (کلو میٹر 0.00 تا 8.83) دورویہ (چار لین) بنانے کی ضرورت ہے۔ البتہ سجپال تا بر کی روڈ براستہ ایئر پورٹ (کلو میٹر 8.83 تا 13.30) دورویہ (چھ لین) سڑک زیر تعمیر ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے کیونکہ فیروزپور روڈ سے ڈی ایچ اے Limits تک سڑک کو مزید چوڑا کرنے کا کوئی منصوبہ زیر غور نہ ہے۔ ٹیلی فون ایکسچینج کی منتقلی کے بارے میں متعلقہ محکمہ سے کوئی رابطہ نہ کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 جون 2009)

راولپنڈی میں سڑکوں کی توسیع ومرمت کا مسئلہ

*458: راجہ حنیف عباسی ایڈووکیٹ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) آئندہ تین سالوں میں موجودہ حکومت راولپنڈی میں کس کس سڑک کی توسیع، کشادگی، مرمت اور خوبصورتی کے لئے منصوبہ بنا رہی ہے؟

(ب) مذکورہ ہر ایک منصوبہ کتنی لاگت سے مکمل ہوگا اور کب تک؟

(تاریخ وصولی 27 مئی 2008 تاریخ ترسیل 19 جون 2008)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف و ب) فی الحال ایسا کوئی منصوبہ زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 فروری 2009)

ضلع پاکپتن میں سڑکوں کی صورتحال واز سر نو تعمیر کا مسئلہ

523: چودھری جاوید احمد ایڈووکیٹ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پاکپتن تا دیپالپور سڑک کی بری حالت ہے محکمہ ہذا اس کی کشادگی و نئی تعمیر کیلئے کیا اقدامات کر رہا ہے اور کب مکمل ہوگی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پاک پتن سے عارفوالا تک سڑک جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے اس کی کشادگی و نئی تعمیر کیلئے محکمہ ہذا کیا اقدامات اٹھا رہا ہے اور کب تک نئی تعمیر مکمل ہو گی؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ پاکپتن سے ساہیوال تک سڑک کو دورویہ کیا جارہاہے اس پر کب تک کام شروع ہوگااور کب مکمل ہوگا موجودہ خراب صورتحال کو کب تک ٹھیک کرلیا جائیگا؟

(تاریخ وصولی 31 مئی 2008 تاریخ ترسیل 14 اگست 2008)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) دیپالپور تا بونگہ حیات تک سڑک کی کشادگی اور از سر نو تعمیر کا کام الاٹ کردیا گیا ہے جبکہ بونگہ حیات سے پاکپتن سڑک بالکل ٹھیک ہے۔یہ منصوبہ 2010-2009 میں مکمل ہو جائیگا۔

(ب) پاکپتن سے عارف والا سڑک کی کشادگی و نئی تعمیر کا کام مارچ کے پہلے ہفتے میں شروع ہو جائیگا۔

(ج) سالانہ پروگرام 09-2008 میں بنیادی طور پر اس سڑک کی بہتری کا منصوبہ شامل کیا گیا تھا لیکن وزیراعلیٰ نے اس کو دورویہ کرنے کی منظوری دے دی ہے جس کا تخمینہ لاگت لگایا جارہا ہے جس کی منظوری کے بعد کام شروع ہو جائے گا اور 11-2010 میں مکمل ہو جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 18 فروری 2009)

لاہور فیصل آباد سڑک تعمیر کرنے والی کمپنی، لاگت و دیگر تفصیلات

558: ڈاکٹر زمرد یاسمین رانا: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) لاہور، فیصل آباد سڑک کس کمپنی نے کتنی لاگت اور کتنے وقت میں مکمل کی؟

(ب) اس سڑک کو تعمیر کرنے کے لئے کل کتنی کمپنیوں نے ٹینڈرز جمع کروائے اور سڑک کی تعمیر کرنے والی کمپنی کو کس بنا پر ٹھیکہ دیا گیا؟

(ج)لاہور، فیصل آباد سڑک پر کل کتنے ٹال ٹیکس پوائنٹ ہیں اور ایک عام کار کو لاہور سے فیصل آباد جانے تک کتنا ٹیکس دینا پڑتا ہے لاہور فیصل آباد سڑک پر ٹال ٹیکس جمع کرنے والی کمپنی کا نام اور ٹھیکہ کا طریقہ کار کیا تھا اور اس ٹھیکہ میں کتنی کمپنیوں نے حصہ لیا؟

(د)لاہور گوجرانوالہ سڑک تعمیر کرنے والی کمپنی کو سڑک تعمیر کرنے کے لئے کتنا وقت دیا گیا تھا اور یہ اب تک مکمل کیوں نہیں ہوئی،تاخیر کی ذمہ دار کمپنی کے خلاف محکمہ نے اب تک کیا کارروائی کی ہے،اگر نہیں کی تو وجہ بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 2 جون 2008 تاریخ ترسیل 14 اگست 2008)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف)لاہور، شیخوپورہ، فیصل آباد دورویہ سڑک کی تعمیر بلڈ-آپریٹ اور ٹرانسفر (BOT) بنیاد لیفکو (پرائیویٹ) لمیٹڈ نے کلی طور پر اپنے سرمائے سے کی ہے اور اس میں حکومت پنجاب یا کسی دیگر حکومتی سرمائے کا استعمال نہیں کیا گیا-اس کی تعمیر پر 5.8 ارب روپے لاگت آئی ہے- لیفکو (پرائیویٹ) لمیٹڈ 25 سال تک اس کی Maintenance کرے گی جس میں دو مرتبہ Asphalt کی تہہ بچھانا بھی شامل ہے- تخمینہ کے مطابق لیفکو کمپنی کا تقریباً گیارہ ارب خرچ ہوگا جو کہ کمپنی ٹال ٹیکس کی وصولی سے عرصہ معاہدہ میں پورا کرے گی-اس منصوبہ کی مدت تکمیل 36 ماہ تھی لیکن کمپنی نے اسے 29 ماہ کی مدت میں مکمل کر لیا جو کہ شاہراہوں کی تعمیر میں اپنی جگہ ایک ریکارڈ ہے-عموماً منصوبے بعد از میعاد ہی مکمل ہوتے ہیں-

(ب)اس سڑک کی بلڈ آپریٹ اور ٹرانسفر (BOT) بنیاد پر تعمیر کے لئے محکمہ ہائی وے پنجاب نے اشتہار دیئے اور کمپنیوں نے Bid میں حصہ لیا-لیفکو کمپنی کو ٹھیکہ سب سے کم بولی (Bid) وسیع تجربہ اور اعلیٰ مالی ساکھ کی بنا پر جو کہ کنسورشیم کی انفرادی کمپنیوں کو حاصل تھا، کی بنیاد پر دیا گیا-شاہراہوں کی تعمیر میں فرنٹیئر ورکس آرگنائزیشن (FWO)، خالد رؤف اینڈ کمپنی، حبیب رفیق اینڈ کمپنی اور سچل انجینئرنگ مواصلاتی سیکٹر میں مایہ ناز ملکی کمپنیاں ہیں-

(ج)اس سڑک پر مندرجہ ذیل جگھوں پر از روئے معاہدہ ٹال ٹیکس پوائنٹ تعمیر کئے گئے ہیں:-

کوٹ عبدالمالک، کدلتھی (شیخوپورہ) فیروزوٹواں، شاہ کوٹ، گٹ والا

اس سڑک پر لاہور سے فیصل آباد سفر کرنے والی کار کو مبلغ -/88 روپے ٹال ٹیکس ادا کرنا پڑتا ہے۔ٹال ٹیکس کی منظور شدہ شرح سڑک کے استعمال پر منحصر ہے۔چونکہ یہ بی او ٹی منصوبہ ہے جس پر تمام لاگت پرائیویٹ سیکٹر نے کی ہے۔لیفکو گورنمنٹ نوٹیفیکیشن کے مطابق ٹال وصول کر رہی ہے۔ایف ڈبلیو او لیفکو کا Lead Partner ہے۔ایف ڈبلیو او کا موٹر وے اور جی ٹی روڈ پر الیکٹرانک ٹال وصولی کا وسیع تجربہ ہے۔اس سڑک پر بھی ایف ڈبلیو کو ٹال وصولی پر مامور کیا گیا ہے۔لیفکو ٹال وصولی کی جانچ پڑتال کرتا ہے۔

(د)متعلقہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 نومبر 2008)

وحدت کالونی لاہور میں اے بلاک سے ڈی بلاک تک کی سروس روڈ کی تعمیر نو کا مسئلہ

*685: محترمہ آمنہ الفت: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ وحدت کالونی لاہور میں "اے" بلاک سے "ڈی" بلاک تک کی سروس روڈ جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سڑک کی پچھلے کئی سالوں سے نہ تو مرمت کی گئی ہے اور نہ اسے دوبارہ بنانے کے لئے فنڈز مختص کئے گئے ہیں ؟

(ج) کیا مذکور بالا سروس روڈ میں پانی کے اخراج کے لئے سیوریج کا کوئی مناسب بندوبست ہے، اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں اور یہاں سیوریج سسٹم کب تک بن جائے گا؟

(د) اگر جز وہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو یہ سروس روڈ کب تک نئی بنادی جائے گی اور اس کے سیوریج سسٹم کو ٹھیک کرنے کے لئے کب تک فنڈز مختص کر دیئے جائیں گے ؟

(تاریخ وصولی 11 جون 2008 تاریخ ترسیل 12-اگست 2008)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست ہے۔

(ب) سڑک اچھی حالت میں ہے۔

(ج)سروس روڈ کے پانی کااخراج موجودہ سیوریج میں کیا جاتا ہے-تاہم جب زیادہ بارش ہو تو سیوریج کا تمام بھرنے کی وجہ سے کچھ دیر کے لئے سڑکوں پر پانی کھڑاہو جاتا ہے-جوں ہی سیوریج کے نظام کا لیول گرتا ہے-سڑکوں کا پانی سیوریج میں بہہ جاتا ہے-

(د)جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں نہ ہے اس لئے نہ توسروس روڈ کو نئی بنیادوں پر بنانے کی ضرورت ہے اور نہ ہی سیوریج سسٹم کو بہتر بنانے کا کوئی منصوبہ زیر غور ہے-

(تاریخ وصولی جواب 17فروری2009)

فیصل آباد: سمندری روڈ بائی پاس سے ملحقہ سڑک کی تعمیر ودیگر تفصیلات

*764: محترمہ انجم صفدر: کیاوزیر مواصلات وتعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف)فیصل آباد سمندری روڈ بائی پاس سے آگے سڑک کی تعمیر کب سے شروع ہے،اس کی لاگت کا تخمینہ کیا ہے،اس کا کنٹریکٹر کون ہے اور کب سے اسے کام دیا گیا نیز اس کی تکمیل کی مدت کیا ہے؟

(ب)کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ سڑک کی تعمیر میں ناقص مٹیریل استعمال کیا جارہا ہے؟

(ج)کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سڑک کی تعمیر کی تکمیل کو مقررہ مدت سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے؟

(د)اگر جزوہائے بالا کے جواب اثبات میں ہیں تو مذکورہ سڑک کی تعمیر میں تاخیر کیوں ہوئی،اس کا ذمہ دار کون ہے،کیا ذمہ دار کے خلاف حکومت کارروائی کا کوئی ارادہ رکھتی ہے،اگر ہاں تو کب تک اور نہیں تو کیوں نیز یہ سڑک کب تک مکمل کرنے کا پروگرام ہے؟

(تاریخ وصولی 17جون2008 تاریخ ترسیل 17-اگست2008)

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات

(الف) فیصل آباد سمندری روڈ بائی پاس سے آگے کا منصوبہ 2007-02-09 سے شروع ہے اوراس کا تخمینہ لاگت 811.774 ملین روپے ہے-یہ منصوبہ مندرجہ ذیل ٹھیکیداروں کو الاٹ کیا گیا ہے ان کے نام درج ذیل ہیں:-

1-میسرز زرائل کنسٹرکشن کمپنی کو گروپ نمبر 1 کلو میٹر 11.68 تا 26.68، لمبائی 15.00 کلو میٹر، لاگت 325.568 ملین روپے کا کام مورخہ 07-02-09 کو الاٹ کیا گیا جو کہ 31-12-08 تک مکمل ہونا تھا-

2-میسرز شفیق برادرز اینڈ کمپنی کو گروپ نمبر 2 کلو میٹر 26.68 تا 42.84، لمبائی 16.16 کلو میٹر، لاگت 431.493 ملین روپے کا کام مورخہ 2007-09-15 کو الاٹ کیا گیا جو کہ 14-09-08 تک مکمل ہونا تھا-

(ب) یہ درست نہ ہے-

(ج) یہ درست ہے-

(د) اس ضمن میں تفصیل یہ ہے کہ دوران تکمیل جب کام شروع کیا گیا تو درج ذیل رکاوٹیں سڑک میں موجود تھیں اوران کو متعلقہ محکموں نے کلیئر کرنا تھا تاکہ سڑک کا راستہ صاف ہو جائے-

1-محکمہ جنگلات بابت کاٹنے درخت 2-محکمہ واپڈا بابت بدلنا بجلی کیس پول

3-محکمہ انہار برائے شفٹنگ پانی کے کھالہ جات 4- T.M.A برائے جگہ تبدیلی پانی سپلائی لائن

مزید اس بارے میں عرض ہے کہ اس سڑک کی تکمیل میں سب سے بڑی رکاوٹ فنڈز کا دستیاب نہ ہونا ہے-کیونکہ اس سڑک کے 811 ملین روپے مالیتی منصوبہ کے لئے 2005 سے 2008-09 تک صرف 275 ملین روپے مختص ہوئے-

مندرجہ بالا وجوہات سے ظاہر ہے کہ اس سڑک کی تاخیر میں کوئی ذمہ دار نہ ہے-اس سڑک کو 30-09-09 تک مکمل کرنے کے لئے اس مالی سال میں 30-06-09 تک مزید 100 ملین روپے فنڈز درکار ہیں اور بقیہ فنڈز 436 ملین روپے اگلے مالی سال میں درکار ہیں-اگر مزید فنڈز مل گئے تو یہ منصوبہ 30-09-09 تک مکمل ہو جائے گا-

(تاریخ وصولی جواب 18 فروری 2009)

دریائے راوی لاہور سگیاں پل پر ٹول ٹیکس وصول کرنے کا مسئلہ

*858: جناب عبدالوحید چودھری: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) دریائے راوی لاہور سگیاں کے مقام پر پل کی تکمیل کب ہوئی؟

(ب مذکورہ سگیاں پل مکمل ہونے کے بعد اس پر ٹول ٹیکس وصولی کا کیا طریقہ کار تھا؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ سگیاں پل ٹول ٹیکس پر محکمہ مواصلات کا عملہ باقاعدہ ٹول ٹیکس وصول کرتا رہا ہے؟

(د) سال 2003 تا 2006 ہر سال ٹول ٹیکس کی مد میں کتنا ریونیو اکٹھا ہوا، سال وائز تفصیل بتائی جائے؟

(ہ) کیا یہ بھی درست کہ سال 2007 میں اچانک محکمہ نے ٹول ٹیکس وصول کرنا بند کر دیا اس کی کیا وجوہات ہیں؟

(و) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت سگیاں پل سے ٹول ٹیکس کی مد میں کروڑوں روپے کی خورد برد میں ملوث اعلیٰ حکام کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 21 جون 2008 تاریخ ترسیل 16 اگست 2008)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) دریائے راوی لاہور سگیاں کے مقام پر پل کی تکمیل 5 جون 1996 میں ہوئی۔

(ب) مذکورہ پل مکمل ہونے کے بعد ٹول ٹیکس وصولی کا طریقہ کار درج ذیل تھا۔

1۔ تخمینہ کی تیاری ٹریفک سروے کی بنیاد پر۔

2۔ نیلامی بذریعہ اشتہارات قومی اخبار۔

3۔ سب سے زیادہ ٹینڈر مندرجہ ذیل کمیٹی کی سفارش پر منظوری۔

سپرینٹنڈنگ انجنیئر، علاقہ مجسٹریٹ، نمائندہ فنانس ڈیپارٹمنٹ۔

4۔ بمطابق ایگریمنٹ ٹھیکیدار سے دس ماہانہ اقساط میں کل رقم کی وصولی۔

(ج)صرف جزوی طور پر جب تخمینہ سے کم ٹینڈر کی صورت میں محکمہ کا عملہ ٹول ٹیکس وصول کرتا رہا ہے۔

(د)یکم جولائی 2003 سے 30 جون 2006 تک ٹول ٹیکس کی وصولی کی سالانہ تفصیل درج ذیل ہے:۔

سال	ریونیو وصولی کی رقم	تفصیل
2003-04	84.500 ملین	وصولی بذریعہ ٹھیکیدار بولی کے بعد ہوئی
2004-05	81.088 ملین	وصولی بذریعہ مواصلات عملہ ہوئی
2005-06	37.088 ملین	وصولی بذریعہ مواصلات عملہ ہوئی
2006-07	27.367 ملین	وصولی بذریعہ ٹھیکیدار بولی کے بعد ہوئی

یہاں یہ تفصیل بیان کرنا ضروری ہے کہ

(i) جنوری 2004 سے جولائی 2005 تک رنگ روڈ انٹرچینج نیازی چوک کی تعمیر کی وجہ سے نیو راوی پل بند رہا اور ٹریفک سگیاں پل سے گزرتی رہی۔

(ii) برائے سال 05-2004 ٹول ٹیکس بولی کی رقم 84.180 ملین رکھی گئی لیکن تین دفعہ بذریعہ بولی ٹھیکہ دینے کا ٹینڈر اخبار میں دیا گیا اور بولی کی رقم 57.100 ملین سے نہ بڑھی بلاخر بذریعہ مواصلات عملہ وصولی کی گئی۔

(iii) رنگ روڈ انٹرچینج کی تکمیل کے بعد سگیاں انٹرچینج کا کام شروع ہو گیا اور سگیاں پل سے گزرنے والی ٹریفک کم ہو گئی۔

(ہ)یہ درست نہ ہے کہ سال 2007 میں اچانک محکمہ نے ٹول ٹیکس وصول کرنا بند کر دیا۔ برائے سال 07-2006 ٹول ٹیکس وصولی کا ٹھیکہ بولی کے بعد ٹھیکیدار کو 45.000 ملین میں دیا گیا۔ وزیراعلیٰ پنجاب کے حکم کے مطابق 17 دسمبر 2006 کو ٹال ٹیکس کی وصولی بند کروادی گئی اور سگیاں پل پر ٹول ٹیکس معاف کر دیا گیا۔

(و)سگیاں پل سے ٹول ٹیکس کی وصولی کی مد میں کسی قسم کا کوئی خورد برد نہیں ہوا ہے کیونکہ ٹول ٹیکس وصولی کا ٹھیکہ ہر سال بذریعہ بولی ہوتا رہا ہے

(تاریخ وصولی جواب 18 فروری 2009)

ضلع خوشاب میں پچھلے پانچ سالوں میں سڑکوں کی تعمیرات کی تفصیلات

*913: ملک محمد جاوید اقبال اعوان: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع خوشاب میں پچھلے 5 (پانچ) سالوں میں شاہرات کی نئی تعمیرات 11، مرمت 111 شوگر سیس کی تعمیرات و مرمت کی مد میں کتنی رقم رکھی گئی تھی اور حلقہ وار پی پی 39، پی پی 40 اور پی پی 41 میں کتنی سڑکیں بنائی گئیں اور مرمت ہوئیں اور کتنی رقم سڑکیں مرمت طلب ہونے کے باوجود Lapse ہوئی یا Surrender کی گئی؟

(ب) اگر جزو ہائے بالا کا جواب ہاں میں ہے تو کون سی نئی سڑک پر کل کتنی رقم خرچ ہوئی اور کون سی سڑک پر مرمت کی مد میں پی پی 39، پی پی 40، پی پی 41 اور پی پی 42 کتنی رقم خرچ ہوئی اور جو فنڈ Lapse اور Surrender ہوئے ان کے خلاف حکومت کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے یا نہیں اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 26 جون 2008 تاریخ ترسیل 2 ستمبر 2008)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) ضلع خوشاب میں پچھلے پانچ سالوں میں مندرجہ ذیل حلقہ وار سڑکات کی تعمیرات اور مرمت ہوئی۔

تعمیرات	مرمت

حلقہ نمبر	تعداد	الاٹمنٹ	خرچہ	تعداد	الاٹمنٹ	خرچہ
پی پی39	3	38.509 ملین	38.503 ملین	3	38.550 ملین	38.550 ملین
پی پی40	10	85.888 ملین	83.344 ملین	-	-	-
پی پی41	5	503.583 ملین	441.537 ملین	2	19.831 ملین	19.831 ملین

پچھلے پانچ سالوں میں کوئی رقم Surrender نہیں ہوئی تاہم 81.247 ملین روپے Lapse ہوئی- Lapse ہونے کی وجوہات مندرجہ ذیل ہیں:-

1-فنڈز مالی سال کے ماہ مئی میں موصول ہوئے جو کہ وقت کی کمی ہونے کی وجہ سے ختم نہ ہو سکے-

2-اہل دیہات کے دو فریق ضلع ناظم اور متعلقہ ممبر صوبائی اسمبلی کے درمیان راستہ متنازعہ ہونے کی وجہ سے کام بند ہو گیا، جس کی وجہ سے فنڈز ختم نہ ہو سکے-

3-آبادی میں راستہ میسر نہ ہونے کی وجہ سے فنڈز خرچ نہ ہو سکے-

(ب) یہ درست ہے کہ پچھلے پانچ سالوں میں جن نئی سڑکات پر رقم خرچ کی گئی اور جو فنڈز Lapse ہوئے ان کی تفصیل صوبائی حلقہ وار ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

<u>(تاریخ وصولی جواب 13 جون 2009)</u>

<u>سب ڈویژن گوجر خان میں بیلداروں کے مسائل</u>

*922: <u>جناب شوکت عزیز بھٹی</u>: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سب ڈویژن گوجر خان میں کنٹریکٹ پر کام کرنے والے بیلداروں کی ماہانہ تنخواہ کتنی ہے؟

(ب) بیلداروں کا عرصہ کنٹریکٹ کتنا ہے اور اس میں توسیع کتنے عرصے کے لئے ہوتی ہے نیز یہ کہ تحصیل سب ڈویژن گوجر خان میں اس وقت کتنے بیلدار کتنے عرصے سے کنٹریکٹ پر کام کر رہے ہیں؟

(ج)مذکورہ بیلدار جو کہ کنٹریکٹ پر کام کر رہے ہیں ان کی موجودہ ماہانہ تنخواہ کتنی ہے اور ڈیلی ویجز ورک چارج ملازمین کی موجودہ ماہانہ تنخواہ کتنی ہے ؟

(د)اگر کنٹریکٹ پر کام کرنے والے اور ورک چارج ملازمین کی ماہانہ تنخواہ میں فرق ہے تو ایسا کیوں ہے جبکہ کام کی نوعیت بھی ایک طرح کی ہے ؟

(ہ)حکومت پنجاب کی حالیہ پالیسی کے مطابق کہ ایک ملازم کی کم از کم تنخواہ 6ہزار ہو گی کیا ان غریب کنٹریکٹ پر کام کرنے والے بیلداروں کی کم از کم تنخواہ 6ہزار روپے ماہانہ کرنے کا ارادہ ہے ؟

(و)کیا حکومت جو بیلدار گزشتہ چار سال سے مسلسل کام کر رہے ہیں ان کو ریگولر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے ؟

(تاریخ وصولی 26 جون 2008 تاریخ ترسیل 2 ستمبر 2008)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) تحصیل گوجر خان میں صوبائی محکمہ شاہرات میں کنٹریکٹ پر کام کرنے والے بیلداروں کی ماہانہ تنخواہ تقریباً-/6000 روپے ہے۔ تفصیل ضمیمہ ''الف'' ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)بیلداروں کا ابتدائی عرصہ کنٹریکٹ 3 سال ہے اس عرصہ میں مجاز آفیسر ضرورت کے مطابق توسیع کر سکتا ہے۔ تحصیل گوجر خان میں صوبائی محکمہ شاہرات کے ماتحت 6 بیلدار کنٹریکٹ پر کام کر رہے ہیں۔ جن کی تفصیل الف میں دی گئی ہے۔

(ج)کنٹریکٹ پر کام کرنے والے بیلداروں کی موجودہ ماہانہ تنخواہ ضمیمہ الف میں دی گئی ہے، نیز یہ کہ تحصیل گوجر خان میں ڈیلی ورک چارج ملازمین کی تنخواہ حکومت پنجاب کے نوٹیفکیشن کے مطابق-/3643 روپے ہے تاہم اس وقت تحصیل گوجر خان میں صوبائی محکمہ شاہرات کے ماتحت کوئی ورک چارج بیلدار کام نہیں کر رہا ہے۔

(د)کنٹریکٹ پر کام کرنے والے اور ورک چارج ملازمین میں ماہانہ تنخواہ میں فرق حکومت پنجاب کے نوٹیفکیشن کے مطابق ہے۔

(ہ)اس وقت تحصیل گوجر خان میں صوبائی محکمہ شاہرات میں کام کرنے والے تقریباً تمام کنٹریکٹ بیلداروں کی تنخواہ-/6000روپے سے زیادہ ہے-

(و)کنٹریکٹ بیلداروں کو ریگولر کرنے کا معاملہ حکومت پنجاب کی پالیسی پر منحصر ہے-

(تاریخ وصولی جواب17فروری2009)

واہگہ بارڈر تا لاہور شہر جی ٹی روڈ کی کشادگی و دیگر مسائل

*1040:ڈاکٹر زمرد یاسمین رانا:کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف)کیا یہ درست ہے کہ واہگہ بارڈر تا لاہور شہر جی ٹی روڈ کی کشادگی کا منصوبہ بنایا گیا ہے ؟

(ب)کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سڑک پر1965کے شہدا کی قبریں اور یادگاریں قائم ہیں جو کہ سڑک کی کشادگی کی زد میں آرہی ہیں ؟

(ج)کیا حکومت سڑک کی کشادگی کیلئے مذکورہ یادگاریں اور قبروں کو کہیں منتقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو منصوبہ کی مکمل تفصیل سے آگاہ کیا جائے ؟

(تاریخ وصولی5جولائی2008تاریخ ترسیل6ستمبر2008)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف)یہ درست ہے-

(ب)یہ درست ہے-

(ج)سڑک کی حدود میں پانچ عدد یادگاریں آرہی ہیں جن میں سے ایک یادگار منتقل ہو چکی ہے جبکہ بقایا یادگاریں ملٹری والے منتقل کر رہے ہیں-

(تاریخ وصولی جواب18فروری2009)

صوبہ کے بڑے شہروں میں انڈر گراؤنڈ لائیٹ ریل چلانے کے اقدامات و دیگر تفصیلات

***1059: جناب محمد یار ہراج: کیاوزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-**

(الف) کیا حکومت پنجاب صوبہ کے بڑے شہروں میں عوام کو انڈر گراؤنڈ ریل یا Light Rail کی سہولت مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات ؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کن شہروں میں یہ سہولت پہلے مہیا کی جائیگی اور آئندہ کے لئے فیز وائز پروگرام کی مکمل تفصیل ایوان کی میز پر رکھی جائے ؟

(ج) کیا موجودہ حکومت سابقہ حکومت کی طرف سے اس سلسلہ میں کئے گئے اقدامات کو آگے لیکر چلنے کا ارادہ رکھتی ہے اور کیا اس مقصد کے لئے فنڈز مختص کئے گئے ہیں، اگر ہاں تو کتنے فنڈز مختص کئے گئے ہیں اور اگر نہیں تو وجوہات کیا ہیں ؟

(د) کیا حکومت اس منصوبہ پر مشاورت کے لئے اور Expert Opinion حاصل کرنے کے لئے غیر ملکی ماہرین سے بھی رابطہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو تفصیل سے آگاہ فرمائیں ؟

(ہ) کیا حکومت مذکورہ پروجیکٹ کا تفصیلی جائزہ لینے کے لئے ٹیکنوکریٹس اور ارکان اسمبلی پر مشتمل کمیٹی تشکیل دینے کا ارادہ رکھتی ہے اور کیا حکومت اس کمیٹی کی مرتب کردہ سفارشات کو اسمبلی میں پیش کرنے کے لئے تیار ہے ؟

(تاریخ وصولی 7 جولائی 2008 تاریخ ترسیل 5 ستمبر 2008)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف، ب، ج، د، ہ) ایسا کوئی منصوبہ محکمہ C&W کے زیر غور نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 18 فروری 2009)</u>

<u>فیصل آباد سے ملتان تک موٹروے بنانے و دیگر تفصیلات</u>

*1067: جناب محمد یار ہراج: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ پنجاب میں موٹروے کو Extend کرنے کے لئے کیا صوبائی حکومت نے وفاقی حکومت سے کوئی مشاورت کی ہے، اگر ہاں تو اسکی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ب) کیا موجودہ موٹروے کو پنجاب میں توسیع دینے کے لئے صوبائی حکومت نے کوئی خصوصی رقم مختص کی ہے اگر ہاں تو کتنی اور اگر نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

(ج) کیا فیصل آباد سے ملتان تک موٹروے بنانے کا حکومت کا کوئی ارادہ ہے اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(د) اگر جزو "ج" کا جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ موٹروے کو مکمل کرنے کی ڈیڈلائن کیا ہے؟

(تاریخ وصولی 7 جولائی 2008 تاریخ ترسیل 3 ستمبر 2008)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) صوبائی حکومت نے اس سلسلے میں وفاقی حکومت سے کوئی مشاورت نہ کی ہے۔

(ب) کوئی رقم مختص نہ کی گئی ہے۔

(ج) یہ وفاقی حکومت کی ذمہ داری ہے۔

(د) غیر متعلقہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 فروری 2009)

سرگودھا تا میلہ سڑک کی تعمیر کا مسئلہ

*1287: جناب طاہر احمد سندھو: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سرگودھا تا میلہ سڑک کب تعمیر کی گئی تھی؟

(ب) اس کی تعمیر پر کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(ج) کیا اس سڑک پر دراڑیں گڑھے اور کھڈے پڑ چکے ہیں؟

(د) کیااس سڑک کی تعمیر غیر معیاری ہے ؟

(ہ) کیااس سلسلہ میں محکمہ کو کوئی شکایت کی گئی ہے، اگر شکایت کی گئی ہے تو اس پر کیا قدم اٹھایا گیاہے ؟

(و) کیایہ درست ہے کہ کوٹ مومن بائی پاس ناقص تعمیر کی وجہ سے مکمل طور پر تباہ ہو چکا ہے، اس نقصان کا ذمہ دار کون ہے ؟

(ز) کیاحکومت کوٹ مومن بائی پاس کی بہتر تعمیر کا کوئی ارادہ رکھتی ہے ؟

(تاریخ وصولی 2 اگست 2008 تاریخ ترسیل 3 ستمبر 2008)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) درحقیقت سرگودھا تامیلہ سڑک دو علیٰحدہ علیٰحدہ سڑکات ہیں۔

(i) سرگودھا 33 پھاٹک تا کوٹ مومن جس کی لمبائی 32.60 کلومیٹر بشمول کوٹ مومن بائی پاس ہے یہ سڑک جون 2006 میں مکمل ہوئی۔

(ii) کوٹ مومن تامیلہ جس کی لمبائی 10.61 کلومیٹر ہے یہ سڑک جولائی 2005 میں مکمل ہوئی۔

(ب) درج بالا سڑکات کی تعمیر پر جو رقم خرچ کی گئی ہے اس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

(i) سرگودھا 33 پھاٹک تا کوٹ مومن سڑک بشمول کوٹ مومن بائی پاس	107.255 ملین
(ii) کوٹ مومن سڑک تامیلہ سڑک	19.849 ملین

(ج) 33 پھاٹک تا کوٹ مومن سڑک کا ایک حصہ جو کوٹ مومن بائی پاس کہلاتا ہے اس کی تعمیر ہجن مائنز کے ساتھ ساتھ ہوئی ہے۔اس مائنز کی پختگی اور لائننگ سڑک بننے کے بعد کی گئی جس کی وجہ سے پانی کی Diversion سڑک کے ساتھ بنا دی گئی۔اس طرح کچھ جگہ سے پانی سڑک میں داخل ہونے کی وجہ سے کچھ جگھوں پر سڑک بیٹھ گئی ہے تاہم سڑک پر پیچ ورک کا کام جاری ہے۔

(د) سڑک کی تعمیر محکمہ ہائی وے کی تصریحات کے مطابق کی گئی ہے تاہم بعدازاں وجوہات مندرجہ بالا کی وجہ سے سڑک کچھ جگھوں پر بیٹھ گئی ہے۔

(ہ) جی ہاں اس سلسلے میں جناب ایم پی اے نے محکمہ مواصلات و تعمیرات کو شکایت کی جس پر محکمہ نے ایس ای، ہائی وے سے سرکل سرگودھا کی قیادت میں ایک ٹیم مقرر کی ہے جس نے روڈ ریسرچ لیبارٹری کے ساتھ موقعہ پر حال ہی میں سڑک کی ٹیسٹنگ کی ہے۔روڈ ریسرچ لیبارٹری کی رپورٹ تاحال موصول نہ ہوئی ہے۔

(و) اوپر لکھی گئی وجوہات کی وجہ سے کوٹ مومن بائی پاس سڑک کچھ جگہوں پر بیٹھ گئی ہے۔

انکوائری ٹیم ٹیسٹنگ کر رہی ہے جس کے نتائج موصول ہونے کے بعد تعین کیا جائے گا کہ کون ذمہ دار ہے۔

(ز) اس سڑک کی بہتری کے سلسلے میں تاحال حکومت سے کوئی ریفرنس موصول نہ ہوا ہے تاہم سڑک پر معمول کی مرمت کا کام جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 فروری 2009)

میاں چنوں تلمبہ عبدالحکیم روڈ کی تعمیر کی صورتحال

*1338: رانا بابر حسین: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) میاں چنوں تلمبہ عبدالحکیم روڈ کی تعمیر کا تخمینہ کتنا ہے، کتنی رقم آج تک اس منصوبہ پر خرچ ہو چکی ہے اور موقعہ پر کتنا کام ہوا ہے؟

(ب) اس کا ٹھیکہ کس ٹھیکیدار کو الاٹ کیا ہوا ہے، اس کے نام و پتہ جات کی تفصیل بتائیں؟

(ج) یہ روڈ جن آفیسرز کی زیر نگرانی مکمل ہوئی، ان کے نام، عہدہ اور گریڈ کی تفصیل بتائیں؟

(د) اس منصوبہ کی جلد از جلد تکمیل کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(ہ) یہ روڈ کتنے فٹ کشادہ تعمیر کی جا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 5 اگست 2008 تاریخ ترسیل 16 ستمبر 2008)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) میاں چنوں تلمبہ عبدالحکیم روڈ کے دو پیکج ہیں۔ پہلا پیکج کلو میٹر 000+0 سے شروع ہو کر کلو میٹر 500+12، دوسرا پیکج کلو میٹر 500+12 سے لیکر کلو میٹر 906+24 تک ختم ہوتا ہے۔ پہلے پیکج کا تخمینہ لاگت 153.760 ملین روپے ہے۔ جب کہ دوسرے پیکج کا تخمینہ لاگت 163.960 روپے ہے۔ پہلے پیکج کا خرچہ 102.672 ملین روپے ہو چکا ہے۔ جب کہ دوسرے پیکج کا خرچہ 37.201 ملین روپے ہو چکا ہے۔ پہلے پیکج کی 8.88 کلو میٹر سڑک مکمل ہو چکی ہے جب کہ دوسرے پیکج کا 4.4 کلو میٹر پر پتھر (WBM Base) پڑ چکا ہے۔

(ب) پہلے پیکج کے ٹھیکیدار کا نام میسرز پراگریسو انٹرنیشنل، E-150 بلاک جے ون جوہر ٹاؤن لاہور ہے جب کہ دوسرے پیکج کے ٹھیکیدار کا نام میسرز ٹارمک پاک کمپنی، ہاؤس نمبر 33 آرمی ہاؤسنگ سکیم DHA لاہور ہے۔

(ج) اس کام کے لئے ایشین ڈویلپمنٹ بنک (Asian Development Bank) قواعد کے مطابق کنسلٹنٹس میسرز ایسوسی ایٹڈ کنسلٹنگ انجینئرز M/S Associated Consulting Engineers (Pvt) Ltd) اور میسرز انڈس ایسوسی ایٹڈ کنسلٹنٹس (M/S Indus Associated Consultants) مقرر کئے گئے ہیں۔ جب کہ ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے مندرجہ ذیل آفیسران اس کے انچارج ہیں۔

1- صفدر رضا، پراجیکٹ ڈائریکٹر گریڈ بی ایس 19

2- خالد محمود، ڈپٹی پراجیکٹ ڈائریکٹر (انجینئر انچارج) گریڈ بی ایس 18

3- ملک ریاست علی ڈپٹی پراجیکٹ ڈائریکٹر (انجینئر انچارج) گریڈ بی ایس 18 اب تبدیل ہو چکے ہیں۔

4- عدیل حیدر شاہ، اسسٹنٹ انجینئر گریڈ بی ایس 17

(د) ڈیپارٹمنٹ پوری کوشش کر رہا ہے کہ یہ سڑک جتنی جلدی ہو سکے مکمل ہو جائے۔ منصوبہ کی تکمیل اس سال جون تک متوقع ہے۔

(ہ) اس سڑک کی کشادگی ساڑھے چھبیس فٹ ہے جس میں 20 فٹ (TST) جبکہ ہر طرف تین فٹ تین انچ کے پکے شولڈر (DST) اور تین فٹ تین انچ کے کچے شولڈر ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 17 فروری 2009)</u>

*1417: راؤ کاشف رحیم خاں: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد سے سمندری تک دورویہ سڑک کی تعمیر کونسی کمپنیاں کر رہی ہیں؟

(ب) فیصل آباد سے سمندری دورویہ سڑک کی تعمیر کی لاگت کتنی ہے، اسکی تفصیل مہیا کی جائے اور تعمیر مدت کتنی ہے، اسکی تفصیل بتائی جائے؟

(ج) اگر سڑک دوران مدت تعمیر نہیں کی گئی ہے تو اس کی وجہ بتائیں کب تک تعمیر مکمل ہو گی اور دوران مدت تعمیر نہ کرنے والی کمپنی کے خلاف کوئی کارروائی کی گئی ہے، اگر کی گئی ہے تو تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 5 اگست 2008 تاریخ ترسیل 16 ستمبر 2008)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) فیصل آباد سے سمندری کا منصوبہ دو ٹھیکیداروں کو الاٹ کیا گیا ان کے نام درج ذیل ہیں۔

(I) میسرز رائل کنسٹرکشن کمپنی۔ کلو میٹر نمبر 11.68 تا 26.68، لمبائی 15.00 کلو میٹر (گروپ نمبر 1)

(II) میسرز رائل برادرز اینڈ کمپنی۔ کلو میٹر نمبر 26.68 تا 42.84، لمبائی 16.16 کلو میٹر (گروپ نمبر 2)

(ب) اس دورویہ سڑک کا تخمینہ لاگت 811.774 ملین روپے ہے۔ اس منصوبہ میں دورویہ سڑک فیصل آباد بائی پاس سے سمندری تک جس کی لمبائی 31.16 کلو میٹر ہے بنانا مقصود ہے جسکی مدت تکمیل 12 ماہ تھی اور اس میں 31-12-2009 تک توسیع کر دی گئی ہے۔

(ج) سڑک دوران مدت تکمیل نہ ہو سکی کیونکہ دورویہ سڑک کی تعمیر کے لئے درج ذیل محکمہ جات سے Site Clearance اور NOC درکار تھے۔

1۔ محکمہ جنگلات بابت کاٹنے درخت

2۔ محکمہ واپڈا بابت بدلنا بجلی کے پول

3۔ محکمہ انہار برائے شفٹنگ پانی کے کھالہ جات۔
T.M.A-4 برائے جگہ تبدیل پانی سپلائی لائن۔
N.O.C-5 محکمہ انہار بابت راستہ نزد بنگلہ سیال والہ۔

علاوہ ازیں تعمیر کے لئے فنڈز ایک ہی دفعہ مہیا نہ ہو سکے جو کہ تکمیل میں تاخیر کا باعث بنے۔ بقیہ فنڈز اگلے مالی سال (10-2009) کے شروع میں مہیا کر دیئے گئے تو یہ منصوبہ 31-12-2009 تک مکمل ہو جائے گا۔ دوران مدت تعمیر مکمل نہ کرنے والی کمپنیوں کے خلاف کارروائی نہ کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 جون 2009)

محکمہ میں سب انجینئر، ایس ڈی او، اوورسیئرز کی خالی اسامیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1563: جناب شوکت عزیز بھٹی: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ ہذا میں سب انجینئرز کی ڈی پی سی آج سے قبل کب ہوئی ہے، اگر ڈی پی سی ہوئی ہے تو کتنے سب انجینئرز نے ایس ڈی اوز کے عہدے پر ترقی پائی ہے اور اگر ڈی پی سی نہیں ہوئی تو اس کی کیا وجہ ہے؟

(ب) محکمہ ہذا میں اس وقت کل کتنے اوورسیئرز کام کر رہے ہیں اوورسیئرز کی کتنی اسامیاں خالی ہیں، اسی طرح ایس ڈی اوز کتنے کام کر رہے ہیں اور ایس ڈی اوز کی کتنی اسامیاں خالی ہیں، اس کے علاوہ روڈ انسپکٹرز کی کل کتنی اسامیاں ہیں، کتنی خالی ہیں اور کتنے روڈ انسپکٹرز اپنی ڈیوٹی سر انجام دے رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 5 اگست 2008 تاریخ ترسیل 16 ستمبر 2008)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) محکمہ مواصلات و تعمیرات میں سب انجینئرز کی ایک ڈی پی سی 2007-04-17 کو ہوئی تھی۔اس ڈی پی سی کی سفارش پر 12 سب انجینئرز کو ایس ڈی او کے عہدے پر ترقی دی گئی جبکہ دوسری ڈی پی سی 2008-09-09 کو ہوئی جس کی سفارش پر 26 سب انجینئرز کو ایس ڈی او کے عہدے پر ترقی دی گئی۔ محکمہ ہذا میں جلد ہی ایک اور ڈی پی سی کا انعقاد زیر غور ہے جس کے لئے بنیادی معلومات حاصل کی جا رہی ہیں۔

(ب) محکمہ ہذا میں اس وقت 947 اوورسیئرز کام کر رہے ہیں اور انکی 218 اسامیاں خالی ہیں۔ اسی طرح محکمہ ہذا میں 351 ایس ڈی او کام کر رہے ہیں جبکہ 40 اسامیاں خالی ہیں۔اس کے علاوہ روڈ انسپکٹرز کی کل 336 اسامیاں ہیں جن میں سے 58 خالی ہیں جبکہ 268 ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 13 جون 2009)

ضلع خوشاب کے پل کا افتتاح و دیگر تفصیلات

*1621: ملک محمد جاوید اقبال اعوان: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع خوشاب کے پل کا افتتاح کب ہوا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس پل کے چالو ہونے سے پہلے اس کا ایک حصہ گر گیا تھا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ پہلے کثیر رقم خرچ کر کے اس پل کا جنگلہ سیمنٹ کا بنایا گیا، مگر اب اس کو سٹیل کے جنگلے سے بدلا جا رہا ہے؟

(د) کیا حکومت غیر معیاری پل بنانے پر ٹھیکیدار اور سرکاری ذمہ دار افراد کے خلاف کوئی اقدام اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 5 اگست 2008 تاریخ ترسیل 16 ستمبر 2008)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) ضلع خوشاب میں دریائے جہلم پر پل کا افتتاح مورخہ 27 جون 2000 کو ہوا۔

(ب) درست نہ ہے۔ دوران تعمیر جب ٹھیکیدار نے گارڈر پائلوں کے اوپر رکھے اور ان میں ابھی وسطی گارڈر بننے تھے جو ان کو آپس میں مضبوطی سے جکڑتے ہیں ایک رات زوردار طوفان نے 4 عدد گارڈروں کو نیچے گرادیا جس کو ٹھیکیدار نے اپنے خرچ سے دوبارہ مکمل کیا۔

(ج) یہ درست ہے۔ دوران تعمیر پل میں کچھ فنی نقائص پیدا ہو گئے تھے اور بدیں وجہ پل ڈیزائن کے مطابق ٹریفک کا متحمل نہ ہو سکتا تھا۔ لہذا ڈیزائن لوڈ کے مطابق ٹریفک چلانے کے لئے محکمہ نے کنکریٹ کا بھاری جنگلہ کم وزنی سٹیل جنگلہ میں تبدیل کر دیا۔

(د) محکمہ مواصلات و تعمیرات حکومت پنجاب نے اس پل کی ناقص تعمیر کا نوٹس لیتے ہوئے اسکی باقاعدہ انکوائری کروائی اور جو افسران اور ٹھیکیدار اس کے ذمہ دار ٹھہرائے گئے ان کے خلاف انضباطی کارروائی کرتے ہوئے سزائیں دی گئیں۔

(تاریخ وصولی جواب 13 جون 2009)

ضلع سرگودھا میں سڑکوں کی تعمیر کا مسئلہ و دیگر تفصیلات

*1717: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ وائیڈننگ / امپرومنٹ سڑک از بھاگٹانوالہ (23 الف جنوبی) تا چک 29 جنوبی جھال معہ Missing لنک لالووالی تا جھال 29 جنوبی ہمراہ مٹھ لک مائنر و لنک سڑک ملانے موضع مانگنی دریا گاؤں (لمبائی 25.28) منظور ہوئی تھی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سڑک کا تخمینہ 84.689 ملین روپے اور فنی منظوری 82.279 ملین روپے تھی جس میں سے 30 جون 2008 تک 60.745 ملین روپے خرچ کئے جا چکے ہیں اور بقایا سڑک کی تکمیل کیلئے سال 2008-09 میں 10.504 ملین روپے درکار ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے اس سکیم کو UN- FUNDED قرار دے دیا ہے اور سال 2008-09 میں اس سڑک کی تکمیل کے لئے کوئی فنڈز نہیں دیئے جا رہے ہیں؟

(د) کیا حکومت بقایا سڑک کی تکمیل کیلئے سال 2008-09 میں مطلوبہ رقم 10.504 ملین روپے دینے کا ارادہ رکھتی ہے تو یہ کب تک ادا کر دی جائے گی تا کہ سڑک کی تعمیر بلا تاخیر جلد مکمل ہو سکے؟

(تاریخ وصولی 5 اگست 2008 تاریخ ترسیل 16 ستمبر 2008)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست ہے کہ وائیڈننگ / امپر ومنٹ از بھاگٹانوالہ (23 الف جنوبی) تا چک 29 جنوبی جھال معہ Missing لنک لالو والی تا جھال 29 جنوبی ہمراہ منٹھ لک مائنر و لنک سڑک ملانے موضع مانگنی دریا گاؤں (لمبائی 25.28) منظور ہوئی تھی۔

(ب) یہ درست ہے کہ سڑک کا تخمینہ لاگت 84.689 ملین بحوالہ سیکرٹری مواصلات و تعمیرات پنجاب لاہور چٹھی نمبر 2006/ 16-1 (C&W) SOH-I مورخہ 2007-01-27 منظوری ہوئی تھی اور اسکی فنی منظوری 82.279 ملین بحوالہ چیف انجینئر پنجاب ہائی وے لاہور کی چٹھی نمبری DB/91-187 مورخہ 2007-04-23 کو ہوئی تھی۔ جس میں سے 30 جون 2008 تک 60.745 ملین روپے خرچ کیے جاچکے ہیں اور بقایا سڑک کی تکمیل کیلئے سال 09-2008 میں 10.504 ملین درکار ہیں۔

(ج) یہ درست ہے کہ سکیم سال 09-2008 میں Un-Funded ہوگئی تھی۔

(د) مطلوبہ رقم 10.504 ملین روپے بذریعہ چٹھی نمبر 09-2008/1-5(C&W) SOH-III

مورخہ 2009-04-28 جاری کر دیئے گئے ہیں اور سڑک کا بقایا کام اسی مالی سال میں مکمل ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 13 جون 2009)

23 جنوبی تا آبادی کریم داد گجر روڈ ضلع سرگودھا کی تعمیر کا مسئلہ

*1718: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تعمیر سڑک از 23 جنوبی تا علاقے آبادی کریم داد گجر (0.62KM) ضلع سرگودھا منظور ہوئی تھی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ سڑک کا تخمینہ 1.388 ملین روپے اور اس کی فنی منظوری 1.442 ملین روپے تھی، سڑک کی تعمیر و تکمیل کیلئے تمام مطلوبہ فنڈز مہیا کر دیئے گئے ہیں اور 30 جون 2008 تک ان میں سے 0.748 ملین روپے خرچ کئے گئے ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ سڑک کی تکمیل کیلئے 0.145 ملین روپے درکار ہیں؟

(د) تمام فنڈز دستیاب ہونے کے باوجود سڑک کی تکمیل کیوں نہیں کی گئی اور جملہ فنڈز کیوں استعمال نہیں کئے جا سکے، اس کی ذمہ داری کس پر عائد ہو گی؟

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے اس سکیم کو UN-FUNDED قرار دے کر اس کے بقایا فنڈز روک لئے ہیں؟

(و) حکومت بقایا سڑک کی تکمیل کیوں نہیں کرنا چاہتی وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 5 اگست 2008 تاریخ ترسیل 16 ستمبر 2008)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست ہے کہ تعمیر سڑک از 23 جنوبی تا علاقے آبادی کریم داد گجر (0.62KM) ضلع سرگودہا منظور ہوئی تھی۔

(ب) یہ درست ہے کہ سڑک کا تخمینہ لاگت 1.388 ملین بحوالہ چیف انجینئر پنجاب ہائی وے لاہور کی چٹھی نمبری Plg/346 مورخہ 2006-12-06 منظوری ہوئی تھی تاہم اسکی فنی منظوری 1.390 ملین بحوالہ ایکسین ہائی وے سرگودہا کی چٹھی نمبری D/7527 مورخہ 2006-12-08 کو ہوئی تھی اور 30 جون 2008 تک 0.990 ملین روپے خرچ کئے گئے۔

(ج) یہ درست ہے کہ سڑک کی تکمیل کیلئے 0.145 ملین روپے درکار تھے۔

(د) یہ درست ہے کہ تمام فنڈز دستیاب تھے لیکن مذکورہ ٹھیکیدار نے وقت پر سڑک مکمل نہ کی جس کی وجہ سے فنڈز استعمال نہ ہوسکے اور اس کا ذمہ دار ٹھیکیدار تھا۔

(ہ) یہ درست ہے کہ یہ سکیم سال 2008-09 کو Un-Funded ہو گئی تھی۔ تاہم مطلوبہ رقم 0.145 ملین روپے حکومت نے مورخہ 28-04-2009 کو جاری کر دیئے

(و) سڑک مکمل ہو گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 جون 2009)

علی پور ضلع مظفر گڑھ شہر سے 6 کلو میٹر کے فاصلے پر کراچی روڈ پر پنجند ہیڈ کی تعمیر کا مسئلہ

*1723: سردار عامر طلال گوپانگ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ علی پور ضلع مظفر گڑھ شہر سے 6 کلو میٹر کے فاصلہ پر کراچی روڈ پر پنجند ہیڈ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ دریائے پنجند کے اوپر جو پل بنایا گیا تھا وہ عرصہ تین سال سے انتہائی خستہ حالت کا شکار ہے؟

(ج) کیا حکومت اس پل کی تعمیر کے سلسلہ میں کوئی عملی اقدامات فوری طور پر کرنے کو تیار ہے، اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 5 اگست 2008 تاریخ ترسیل 16 ستمبر 2008)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) درست نہ ہے بلکہ علی پور (ضلع مظفر گڑھ) شہر سے ہیڈ پنجند کا فاصلہ 9.86 کلو میٹر ہے۔

(ب) ہاں یہ درست ہے کہ پل کی سلیب انتہائی خستہ حالی کا شکار تھی۔

(ج) حکومت پنجاب نے مورخہ 10 فروری 2009 کو پل پر نئی سلیب ڈالنے کی منظوری دی جس کی مالیت 95.620 ملین تھی، مورخہ 27 فروری 2009 کو کام کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا جس پر کام تیزی سے جاری ہے جو 30 جون 2009 تک مکمل کر لیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 13 جون 2009)

رنگ روڈ لاہور کے فیز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1794: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) رنگ روڈ لاہور کو کتنے فیز میں تقسیم کیا گیا ہے؟

(ب) آج تک کتنے فیز کی تعمیر ہو چکی ہے اور کتنے فیز باقی ہیں؟

(ج) ہر فیز کی تکمیل پر کتنی رقم خرچ ہوئی ہے اور لائٹنگ و دیگر اشیأ پر کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(د) ہر فیز کی تعمیر کا ٹھیکہ کن کن پارٹیوں کو الاٹ ہوا، ہر پارٹی / ٹھیکیدار کا نام، پتہ جات کی تفصیل بتائیں؟

(ہ) آج تک ہر ٹھیکیدار کو کتنی رقم کی ادائیگی ہو چکی ہے، تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ فیز وائز اور ٹھیکیدار وائز فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 5 اگست 2008 تاریخ ترسیل 16 ستمبر 2008)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) لاہور رنگ روڈ کے شمالی حصے کو 17 فیز میں تقسیم کیا گیا ہے۔

(ب) آج تک تین فیز کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے اور گیارہ فیز پر تعمیر کا کام جاری ہے۔

(ج) اخراجات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) تعمیر کے ٹھیکہ جات کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:-

1- خالد رؤف اینڈ کمپنی، گیمن پرائیویٹ لمٹیڈ JV (پیکیج نمبر 1)

2- سرور اینڈ کمپنی (پیکیج نمبر 2)

3- حبیب رفیق لمیٹڈ، خالد رؤف اینڈ کمپنی (پیکیج نمبر 3)

4- خالد رؤف اینڈ کمپنی (پیکیج نمبر 5،8)

5- این ایل سی انجینئرز (پیکیج نمبر 4،9،10،13،16)

6- Put Sarajevo (پیکیج نمبر 12)

7-جے اینڈ کے بلڈرز (پیکیج نمبر 6،7)

(ہ) رقوم کی ادائیگی کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(تاریخ وصولی جواب 13 جون 2009)

رنگ روڈ کے متاثرین کی ادائیگی و دیگر تفصیلات

*1795: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) رنگ روڈ پیکیج نمبر 16 کیلئے کتنی اراضی کن کن افراد کی Acquire کی گئی ہے؟

(ب) جن افراد کی اراضی ایکوائر یا حاصل کی گئی ہے ان کے نام و پتہ جات اور اراضی کی تفصیل بتایئں؟

(ج) اس اراضی کے متاثرین کی ادائیگی کا طریق کار کیا اپنایا گیا ہے؟

(د) ان کو ان کی اراضی کے عوض کس حساب سے رقم کی ادائیگی کی جارہی ہے؟

(ہ) اس علاقہ میں زمین کی مارکیٹ ویلیو کیا ہے اور حکومت کے کاغذات میں کیا ہے؟

(و) کیا حکومت اس پیکج کے متاثرین کو ادائیگی کیلئے ایم پی اے کی کمیٹی بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ وہ اصل حقائق کی چھان بین کر کے متاثرین کو ادائیگی کرے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 5 اگست 2008 تاریخ ترسیل 16 ستمبر 2008)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) رنگ روڈ پیکیج نمبر 16 کے لئے جتنی اراضی جن افراد سے لی گئی ہے ان کی فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(ب) جن افراد کی اراضی ایکوائر یا حاصل کی گئی ہے ان کے نام فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(ج) معاوضہ اراضی حاصل کرنے کے لئے زیر آمدہ رقبہ کا مالک ریونیو ڈیپارٹمنٹ سے فرد ملکیت حاصل کر کے لینڈ ایکوزیشن کلکٹر کو پیش کرتا ہے اور ساتھ ایک سو روپے مالیت کا اشٹام پیپر پر انڈیمنٹی بانڈ پر کر کے اصل کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ کے ساتھ لف کرتا ہے-ایک اور آدمی سے اپنے ہمراہ شناخت کنندہ کے طور پر لے کر آتا ہے-اس کے بعد مالک اراضی کو اس معاوضہ کا ووچر جاری کر دیا جاتا ہے جو کہ دفتر خزانہ سرکار سے پاس ہو کر مالک اراضی کے بنک اکاؤنٹ میں جمع ہو جاتا ہے-

(د) پیکج 16 موضع لیل میں آبادی والی جگہ کا 80000 روپے فی مرلہ اور خالی جگہ کا 65000 روپے فی مرلہ اور موضع کوٹ ودھاوا سنگھ اور نتھا سنگھ اور بخشیش پورہ میں 65000 روپے فی مرلہ بمع 15 فیصد لازمی حصول اراضی الاؤنس معاوضہ اراضی کی گئی-

(ہ) اس علاقے میں زمین کی مارکیٹ قیمت اوسط بیغ-/33960 روپے فی مرلہ ہے اور شیڈول میں-/30000 روپے فی مرلہ ہے جبکہ بورڈ آف ریونیو پنجاب لاہور نے زمین کی قیمت-/80000 روپے اور-/65000 روپے فی مرلہ بمع 15 فیصد لازمی حصول اراضی الاؤنس منظور کی ہے-

(و) محکمہ مواصلات و تعمیرات میں اس بابت کوئی بات زیر غور نہ ہے چونکہ لینڈ ایکوزیشن ایکٹ میں ایسی کوئی شق موجود نہ ہے-

(تاریخ وصولی جواب 13 جون 2009)

کالا خطائی روڈ نارنگ کی تعمیر و مرمت کا مسئلہ

*1980: جناب وسیم قادر: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کالا خطائی روڈ نارنگ سے برکت ٹاؤن شاہدرہ تک جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) کالا خطائی روڈ نارنگ کی تعمیر و مرمت آخری دفعہ کب اور کتنی لاگت سے ہوئی تھی اور اس کی تعمیر کن کن افسران کی زیر نگرانی کن کن ٹھیکیداروں نے کی تھی؟

(ج) کیا حکومت اس سڑک کی از سر نو تعمیر کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 5 اگست 2008 تاریخ ترسیل 16 ستمبر 2008)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست ہے۔

(ب) اس سڑک پر آخری دفعہ Resurfacing سال 07-2006 میں 5.687 ملین کی لاگت سے ہوئی۔ آفیسران کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔نام ٹھیکیدار:	وحید کارپوریشن	
2۔زیر نگرانی:	ایکسین:	ثناءاللہ چیمہ
	ایس ڈی او:	نسیم اختر
	سب انجینئر:	ظفر اقبال چیمہ

(ج) پوری سڑک کی تعمیر کے ٹینڈر ہو چکے ہیں اور کام جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 جون 2009)

فیروز پور روڈ براستہ بھٹہ چوک ایئرپورٹ کی مین انٹرینس کو وسیع کرنے کا مسئلہ

*1981: جناب وسیم قادر: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور ایئرپورٹ کے نئے ٹرمینل کی مین انٹرینس جو کہ فیروزپور روڈ سے براستہ بھٹہ چوک ایئرپورٹ تک جاتی ہے کو وسیع نہیں کیا گیا؟

(ب) کیا حکومت مذکورہ بالا مسئلے کو حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 5 اگست 2008 تاریخ ترسیل 16 ستمبر 2008)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) لاہور ایئرپورٹ کے نئے ٹرمینل کی مین انٹرینس جو کہ فیروزپور روڈ سے براستہ بھٹہ چوک ایئرپورٹ تک جاتی ہے سال 2000-1999 میں منظور شدہ تخمینہ لاگت کے مطابق وسیع کر دیا گیا تھا۔

(ب) موجودہ ٹریفک کے پیش نظر مین انٹرینس کی مزید توسیع حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 جون 2009)

سڑکوں کے پیچ ورک کی تفصیلات

*2066: جناب شاہ جہاں احمد بھٹی: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

حلقہ پی پی 172 ضلع ننکانہ صاحب میں سال 2005 سے اب تک سڑکوں پر پیچ ورک کی مد میں کتنا فنڈ خرچ کیا گیا، سال وائز تفصیل بتائیں؟

(تاریخ وصولی 5 اگست 2008 تاریخ ترسیل 16 ستمبر 2008)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

حلقہ پی پی 172 میں مختلف سڑکوں پر سپیشل مرمت / پیچ ورک سال 2005 سے

خرچ کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

سال	سپیشل مرمت	پیچ ورک
سال 2005-2006	- -	574000/-
سال 2006-2007	8972000/-	151000/-
سال 2007-2008	6533000/-	100000/-
سال 2008-2009	- -	174000/-

(تاریخ وصولی جواب 13 جون 2009)

لاہور
13جون2009

مقصود احمد ملک
سیکرٹری